REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۲ نبوت ۱۳۳۹ ہش | ۱۲ نومبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۶۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۱ نومبر بوقت دس بجے صبح

کل حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ باہمی تجارت اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر رضامند ہو گئے

صدر ایوب اور صدر ناصر کے درمیان بات چیت کا آخری دور کل کراچی اور قاہرہ سے مشترک اعلان جاری ہوگا

قاہرہ ۱۱ نومبر۔ پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ باہمی تجارت اور اقتصادی تعاون بڑھانے کے لئے وفدوں کا تبادلہ کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ یہ فیصلہ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب اور صدر ناصر کی بات چیت کے آخری دور میں کل رات ہؤا۔ دونوں صدروں کی یہ گفت و شنید دو گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک جاری رہی۔ قاہرہ سے اس بارہ میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلا ہے کہ کل رات دونوں ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس خاص اہمیت کی حامل تھی۔ اس میں زیادہ تر اس سوال پر غور کیا گیا۔ کہ دونوں ملکوں کے اقتصادی تعلقات استوار کیے جائیں۔ قاہرہ ریڈیو کے اعلان کے مطابق دونوں سربراہوں نے دونوں ملکوں کے ثقافتی تعلقات بڑھانے کی تدابیر پر بھی غور کیا۔

کل ہفتے کے دن صدر محمد ایوب خاں کا دورہ متحدہ عرب جمہوریہ ختم ہو جائے گا۔ اس دن کراچی اور قاہرہ سے بیک وقت ایک مشترک اعلان شائع کیا جائے گا۔

قاہرہ ریڈیو کے اعلان کے مطابق کل تیسرے پہر جب صدر محمد ایوب خاں بذریعہ طیارہ سکندریہ پہونچے۔ تو ان کا نہایت شاندار استقبال کیا گیا۔

سرگودہا ڈویژن یکم دسمبر سے کام شروع کریگا

لائل پور ۱۱ نومبر۔ سرگودہا ڈویژن کے نامزد کمشنر چوہدری نیاز احمد نے کل لائل پور میں بتایا کہ سرگودہا ڈویژن "یقیناً" یکم دسمبر سے کام شروع کر دے گا۔

امریکہ کے نئے صدر ۲۴ نومبر کے بعد اپنی کابینہ کا اعلان کریں گے

مسٹر کینیڈی کے انتخاب سے عربوں کو تشویش

واشنگٹن ۱۱ نومبر امریکہ کے منتخب صدر سینیٹر جان کینیڈی نے کل اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا میں اپنی کابینہ کے ارکان کے ناموں کا اعلان ۲۴ نومبر کے بعد کروں گا۔ اس اثناء میں منا بطے کے مطابق ایک ادارہ قائم کر دیا جائے گا۔ جو موجودہ حکومت اور منتخب صدر کے درمیان رابطہ قائم رکھے گا۔

ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف سے جو انتخابی منشور شائع کیا گیا تھا۔ اس میں برصغیر پاک و ہند کا بھی ذکر موجود تھا۔ منشور میں کہا گیا تھا کہ پاکستان اور بھارت امریکہ کے ساتھی ممالک ہیں۔ وہ سخت مشکل حالات میں اپنے مسائل کو حل کرنے میں مصروف ہیں۔ ناخواندگی غربت اور قلت خوراک ان کے بہت بڑے مسائل ہیں یقیناً" ان کی یہ دشواریاں امریکہ کے لئے آزمائش کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور امریکہ انہیں مشکلات پر قابو پانے میں پوری مدد دے گا۔ اقوام متحدہ میں عرب مندوبین نے مسٹر رچرڈ نکسن کی ناکامی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عربوں کو اندیشہ ہے کہ امریکہ کی ڈیموکریٹک حکومت پر یہودی حلقوں کا گہرا اثر ہوگا۔ عربوں نے اس سلسلہ میں یاد دلایا کہ ڈیموکریٹک پارٹی کے سابق صدر ہیری ٹرومین نے یہودی مملکت اسرائیل کے قیام میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔

برطانوی اور امریکی جہاز واپس چلے گئے

کراچی ۱۱ نومبر۔ ایران، ترکیہ، برطانیہ اور امریکہ کے جو جنگی جہاز مڈلنک ۳ نامی بحری مشقوں میں شریک ہونے کے لئے کراچی آئے ہوئے تھے۔ وہ کل واپس روانہ ہو گئے۔ اس مشق میں بطور مجموعی ۳۶ جنگی جہازوں نے حصہ لیا تھا جن میں امریکہ کا ایک طیارہ بردار جہاز اور دو آبدوزیں اور برطانیہ کے دو کروزر اور ایک آبدوز بھی شامل تھی۔ امریکی جہازوں کے کمانڈر نے کراچی سے روانہ ہوتے وقت پاکستانی بحریہ کے کمانڈر انچیف کے نام ایک پیغام ارسال کر کے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ مڈلنک ۳ نامی مشقوں میں مجھے جو تجربہ حاصل ہؤا ہے۔ وہ میری بحری زندگی کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔

بھارت اور چین کے تعلقات

نئی دہلی ۱۱ نومبر۔ بھارتی گورنروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نہرو نے کہا ہے کہ چین سے بھارت کے تعلقات مضبوط ہو گئے ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ اب بھارت کے خلاف کوئی جارحانہ کارروائی نہیں ہوگی۔

جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے مشرقی پاکستان کے مصیبت زدگان کی امداد

کراچی (بذریعہ ڈاک) پچھلے دنوں مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے تمام احباب جماعت سے مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کی فوری امداد کے لئے اپیل کی۔ آپ نے فرمایا کہ مشرقی پاکستان میں ہمارے بھائی طوفان کی وجہ سے سخت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ بحیثیت پاکستانی وہ ہمارے ہی جسم کا ایک حصہ ہیں۔ اور ان کی ہر مصیبت میں ہم ان کے برابر کے شریک ہیں۔ اس لئے آپ انکی ہر قسم کی امداد کرنے میں دل کھول کر حصہ لیں۔ اور ان کے لئے درد دل سے دعائیں بھی کریں۔ آپ نے بتایا کہ جنرل محمد اعظم خان صاحب گورنر مشرقی پاکستان کی خدمت میں فوری طور پر ایک ہزار روپیہ روانہ کیا جا رہا ہے۔ (شعبہ نشر و اشاعت جماعت احمدیہ کراچی)

احباب کی فوری توجہ کے لئے

کسی فتنہ پرداز کی طرف سے ایک مطبوعہ چٹھی بعض احمدی احباب کو بذریعہ ڈاک بھجوائی جا رہی ہے۔ جس کے لفافہ پر مرسل نے اپنا پتہ انجمن انصار احمدیہ حلقہ نمبر ۹ لاہور لکھا ہے۔

اس کے علاوہ ایک کتاب "تاریخ محمودیت" بذریعہ وی پی بھجوائی جا رہی ہے جو نہایت اشتعال انگیز ہے۔ اور ہر احمدی کے دل کو مجروح کرنے والی ہے لہذا بذریعہ اعلان ہذا تمام احمدی احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس شرارت سے آگاہ رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۲ نومبر ۶۰ء

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور سائنسدان

(سلسلہ کے لئے دیکھو الفضل ۱۰ نومبر ۶۰ء)

مغربی سائنسدان مسٹر کریسی مارلیسن نے اللہ تعالیٰ کے وجود کی پہلی دلیل یہ دی ہے کہ

(۱) ہم ریاضی کے ناقابل تغیر قانون سے ثابت کر سکتے ہیں کہ ہمارا عالم موجودات کسی عظیم مہندس دانشوری کا تجویز کردہ اور خلق کیا ہوا ہے۔

اس کی توضیح میں مسٹر کریسی مارلیسن فرماتے ہیں کہ زندگی قائم رکھنے کے لئے اتنی متنوع ضرورتیں اور شرائط ہیں کہ جن کا احاطہ ذہن میں نہیں لایا جا سکتا۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ یہ تمام حالتیں اور شرائط محض اتفاق سے ایک دوسری سے اس طرح مربوط ہوں۔

زندگی کے قیام کے لئے اتنی بے شمار اہم ضرورتیں ہیں کہ یہ قیاس نہیں کیا جا سکتا کہ ان کا باہمی تعلق اور ربط محض اتفاق سے ہو سکتا ہے۔ زمین اپنے محور کے گرد ایک ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی ہے۔ اگر یہ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی تو ہمارے دن اور راتیں موجودہ وقت سے دس گنا لمبی ہوتیں۔ اور تمازت آفتاب اتنے طویل دن میں تمام روئیدگی کو جلا دیتا۔ اور اگر کوئی گھاس کی پتی بچی رہتی تو لمبی رات اس کو منجمد کر دیتی وغیرہ وغیرہ۔

اب دیکھئے قرآن کریم کتنے اختصار اور بلاغت سے اس دلیل کو بیان کرتا ہے۔

والشمس تجری لمستقرلها ذٰلک تقدیر العزیز العلیم والقمر قدرنٰه منازل حتّٰی عاد کالعرجون القدیم لا الشمس ینبغی لها ان تدرک القمر ولا اللیل سابق النهار۔ وکل فی فلک یسبحون۔

(سورہ یٰس آیۃ ۳۹ تا ۴۱)

اور سورج اپنے مستقر پر چلتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اندازہ ہے جو غالب اور علیم ہے! اور چاند کے لئے ہم نے منزلوں کا اندازہ مقرر کیا ہے۔ یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی ٹہنی کی صورت میں واپس آ تا ہے۔ سورج کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے آگے نکلنے والی ہے اور یہ تمام اجرام آسمان میں تیر رہے

اسی سورہ یٰسین میں مندرجہ بالا آیات سے پہلے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وآیة لهم الارض المیتة احیینٰها واخرجنا منها حبًا فمنه یاکلون۔ وجعلنا فیها جنّٰت من نخیل وّ اعناب وفجرنا فیها من العیون۔ لیاکلوا من ثمره وما عملته ایدیهم افلا یشکرون۔ سبحٰن الذی خلق الازواج کلها مما تنبت الارض ومن انفسهم ومما لا یعلمون۔ وآیة لهم الّیل۔ نسلخ منه النهار فاذا هم مظلمون۔

(سورہ یٰس آیہ ۳۴ تا ۳۸)

اور ان کے لئے مردہ زمین میں نشان ہے جس کو ہم نے زندہ کیا اور اس سے اناج پیدا کیا جس کو لوگ کھاتے ہیں۔ اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے ہیں۔ اور چشمے چلائے ہیں تاکہ ان کے پھل کھائیں۔ اور وہ جو ان کے ہاتھ بناتے ہیں کاش وہ شکر گذار ہوتے۔ وہ ذات پاک ہے جس نے نباتات جو زمین سے اگتی ہے سب کے جوڑے بنائے اور خود ان کے نفس سے اور ان چیزوں کے جن کو وہ نہیں جانتے۔ اور ان کے ذرات بھی ایک نشان ہے جس سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں اور وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

اسی طرح قرآن کریم میں مختلف مقامات پر ان حالتوں اور ضروریات کا ذکر فرمایا ہے جو اس نے زندگی کے قیام کے لئے پہلے ہی سے موجود کر رکھی ہے۔ وہ اتنی بے شمار ہیں کہ ان کو تحریر میں محصور کرنا بلکہ شمار کرنا بھی ناممکن ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اس کی طرف بھی بار بار اشارہ کیا گیا ہے کہ ان نعمتوں کو گنتی میں نہیں لا سکتے۔ چنانچہ اسی حقیقت کی طرف ان الفاظ میں اشارہ کیا گیا ہے کہ مما لا یعلمون یعنی ایسی باتیں ہیں جن کو انسان جان ہی نہیں سکتے۔

الغرض اس دلیل کی تشریح میں اللہ تعالیٰ نے بہت سا مواد ہمارے غور و فکر کے لئے قرآن کریم میں رکھا ہے۔

مسٹر کریسی مارلیسن کی دوسری دلیل یہ ہے کہ زندگی کا اپنے مقصد کو حاصل کرنے کا سامان رکھنا ظاہر کرتا ہے کہ کسی بالا ہستی نے مادہ میں جو خود اس سے مبرّا اس کو یہاں رکھا ہے۔ اگرچہ زندگی بظاہر مادہ ہی سے پیدا ہوتی ہے لیکن بے جان مادہ خود بخود ایسی صورت اختیار نہیں کر سکتا کہ اس میں سے زندگی برآمد ہو۔ بلکہ حقیقت یہی ہے کہ کوئی بالا ہستی ہے جس نے مادہ میں شروع ہی سے ایسی خاصیت رکھی ہے کہ جب وہ خاص ترتیب سے ملایا جائے تو اس میں سے زندہ خلیہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جو بڑھ کر لاکھوں کروڑوں زندگیوں کی بنیاد بنتا ہے۔ قرآن کریم میں انسانی پیدائش کا ذکر اللہ تعالیٰ کئی جگہ فرماتا ہے۔ اور بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ جس نے انسان کو ایک قطرہ پانی سے پیدا کیا ہے اور پھر بتایا ہے کہ زندگی کی پیدائش سڑی ہوئی کیچڑ سے ہوتی ہے۔

ولقد خلقنا الانسان من سلٰلة من طین۔ ثم جعلنٰه نطفة فی قرار مکین۔ ثم خلقنا النطفة علقة فخلقنا العلقة مضغة فخلقنا المضغة عظٰمًا فکسونا العظٰم لحمًا۔ ثم انشانٰه خلقًا اٰخر۔ فتبٰرک اللّٰه احسن الخالقین۔

(سورہ مومنون آیۃ ۱۳ تا ۱۵)

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ میں تبدیل کر دیا اور پھر نطفہ کو ہم نے خون کا لوتھڑا بنا دیا اور خون کے لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا بنایا اور گوشت کے ٹکڑے کو ہڈیاں بنایا اور ہڈیوں کو چمڑا پہنایا۔ پھر ہم نے اس کو اور ہی پیدائش میں نشو و نما دے دی۔ پس جو اللہ بنانے والوں میں سب سے اچھا ہے برکت والا ہے۔

مسٹر کریسی مارلیسن کی تیسری دلیل یہ ہے کہ حیوانی حیات ظاہر کرتی ہے کہ کوئی نہایت نیک خالق ہے جس نے ان بے بسوں کو جبلی سمجھ دی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کا مثالی نمونہ پیش فرمایا ہے:۔

واوحٰی ربک الی النحل ان اتخذی من الجبال بیوتًا ومن الشجر ومما یعرشون۔ ثم کلی من کل الثمرٰت فاسلکی سبل ربک ذللًا۔ یخرج من بطونها شراب مختلف الوانه فیه شفاء للناس ان فی ذٰلک لاٰیة لقوم یتفکرون۔

(سورہ نحل آیۃ ۶۹-۷۰)

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی (یعنی اس میں عقل رکھی) کہ وہ اپنا چھتہ پہاڑوں پہ درختوں اور اونچائیوں پہ بنائے پھر ہر میوہ سے کھائے اور اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے راستوں پہ نہایت فرمانبرداری سے چلے۔ اس کے شکموں میں ایک پینے کی چیز (شہد) نکلتی ہے۔ جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہوتی ہے۔ تحقیق اس میں سمجھدار لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے نشان ہیں۔

اللہ تعالیٰ شہد کی مکھی کو بطور نمونہ کے پیش کر کے اپنی ہستی کا ثبوت دیتا ہے اور بتاتا ہے کہ دیکھو شہد کی مکھی کیا نہیں دیکھتی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو ایسی جبلی عقل دے رکھی ہے کہ وہ پہاڑوں وغیرہ اونچے مقاموں میں اپنا چھتہ بناتی اور میوؤں کا رس چوس کر اپنے بطن میں اسکو شہد میں تبدیل کر دیتی ہے۔ کیا یہ خود بخود ہو سکتا ہے۔ جب تک کوئی حکیم مکھی کو یہ سمجھ نہ دیتا وہ کس طرح یہ سب کام سر انجام دیتی۔

مسٹر کریسی مارلیسن کی چوتھی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو حیوانوں سے بالا چیز عقل و فہم عطا کیا ہے۔ قرآن کریم میں لوگوں کو مخاطب کر کے اکثر کہا جاتا ہے۔ افلا تعقلون کاش تم عقل سے کام لیتے۔ پھر جا بجا اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی حیوانوں پہ فوقیت جتائی ہے۔ اور انعام وغیرہ کو ان کے لئے تسخیر کرنے کا لفظ استعمال کیا ہے۔

پانچویں دلیل (genes) کے متعلق ہے یعنی ہر انسان میں آبا و اجداد کی نسلی خصوصیات محفوظ رہتی ہیں اسکے متعلق بھی قرآن کریم میں یبدأ الخلق ثم یعیده کے الفاظ فرمائے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے ہی خلق کیا ہے پھر اسکو آگے بھی چلایا ہے اور ہر ایک نوع کی خصوصیات اسکی نسل میں قائم رکھی ہیں۔

مسٹر مارلیسن کی چھٹی دلیل یہ ہے کہ قدرت کا ایسا کفایت شعارانہ نظام ہے کہ سوا غیر محدود دانشمندی کے اسکو قائم نہیں رکھا جا سکتا تھا اللہ تعالیٰ نے اس دلیل کو بھی انا کل شیٔ خلقنٰه بقدر (سورہ قمر) کے الفاظ میں مقید کر دیا ہے پھر فرمایا ہے قد جعل اللّٰه لکل شیٔ قدرًا (سورہ طلاق) پھر فرمایا والذی قدر فهدٰی (سورہ اعلیٰ)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

اسلام کی ترقی کا اصل ذریعہ یہ ہے کہ غیر مسلموں کے قلوب کو فتح کیا جائے

فرمودہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ء بعد نماز ظہر

بمقام ۸ یارک روڈ نئی دہلی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے:

ایک غیر احمدی دوست نے مسلمانوں کے مطالبہ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے عرض کیا کہ پاکستان تو ہمارا کم از کم مطالبہ ہے۔ ورنہ مسلمانوں کو تو سارا ہندوستان ملنا چاہیئے۔

حضور نے فرمایا:۔

اصل پاکستان تو یہ ہے کہ

سب لوگوں کو مسلمان کیا جائے

اور ان کے دلوں پر حکومت کی جائے۔ اگر مسلمان کسی ملک کے بادشاہ بھی بن جائیں۔ مگر اس کے باشندوں کی اکثریت غیر مسلم رہے تو محض پاکستان کے نام سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ پس ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ساری دنیا ہی پاکستان بن جائے۔ لیکن ساری دنیا کو پاکستان بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں لڑائی جھگڑے کے رستہ سے سختی سے منع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فساد فی الارض کو پسند نہیں کرتا۔ ہاں اشاعت اسلام کے ذریعہ ہم ساری دنیا کو پاکستان بنا سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ہم کو زبان دی ہے۔ کان دیئے ہیں آنکھیں دی ہیں۔ اور کچھ روپیہ بھی دیا ہے۔ غیر مسلموں کے برابر نہ سہی کم ہی سہی۔ بہر حال کچھ نہ کچھ تو دیا ہی ہے۔ اس وقت

دس کروڑ مسلمان

ہندوستان میں ہیں۔ اگر سو آدمی میں سے ایک آدمی بھی اشاعت اسلام کا کام کرے۔ تو دس لاکھ آدمی آسانی کے ساتھ میسر آ سکتے ہیں۔ اور اگر سال میں ایک شخص کی کوشش سے ایک آدمی ہی مسلمان ہو۔ تو دس لاکھ آدمی سالانہ مسلمان ہو سکتے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ اس رستہ کو اختیار نہیں کیا جاتا۔ پنجاب میں سات آٹھ لاکھ کے قریب ادنیٰ اقوام کے لوگ ہیں۔ اگر ان کے لئے ہم کوشش کریں تو ہمارے لئے یہ بات کوئی مشکل نہیں۔ وہ آسانی سے مسلمان ہو سکتے ہیں۔ اور اکثر ان میں سے مسلمان زمینداروں کے پاس کام کرتے ہیں۔ اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو یکدم ہماری آبادی ۶۲ فیصدی تک پہنچ سکتی ہے سیالکوٹ

میں اچھوتوں کو آریوں نے مہاشے بنا لیا ہے اسی طرح تحصیل شکر گڑھ میں ڈوم قوم کے لوگ مہاشے بن گئے ہیں۔ جب یہ لوگ مہاشہ بنے تو مجھے اس کی اطلاع ملی۔ اور میں نے اپنے آدمی اس علاقہ میں بھجوائے۔ تاکہ ان کو مسلمان بنایا جائے۔ لیکن اس علاقہ کے مسلمانوں کی یہ حالت تھی کہ ہمارا مبلغ آگے آگے جاتا۔ اور مسلمان زمیندار اس کے پیچھے پیچھے ہوتے ہمارا مبلغ ان لوگوں کو

اسلام کی دعوت

دیتا۔ اور مسلمان زمیندار ان کو یہ دھمکیاں دیتے کہ خبردار اگر تم مسلمان ہو گئے۔ تو ہم تم کو گھروں سے نکال دیں گے۔ ہمارے مبلغوں نے ان کو کہا کہ تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم خود مسلمان ہو اور ان کو مسلمان ہونے سے روکتے ہو۔ انہوں نے جواب دیا کہ اگر یہ لوگ مسلمان ہو گئے تو ہمارے مردہ بیل کون اٹھائے گا۔ ہماری بیگاریں کون کرے گا۔ اگر یہ لوگ مسلمان ہو گئے۔ تو کل کو آپ کہیں گے کہ ان سے برابر کا سلوک کیا جائے۔ اس طرح ہمارا کام نہیں چل سکتا یہ لوگ مہاشے تو بن گئے ہیں۔ مگر چھوت چھات ان کے ساتھ ویسی ہی لگی ہوئی ہے اگر ان کو

اسلامی مساوات کا علم

ہو جائے اور ان کو یہ یقین دلا دیا جائے کہ تمہارے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے گا اور یہ چھوت چھات باقی نہیں رہے گی۔ تو وہ بہت جلد اسلام کی آغوش میں آ جائیں گے۔ سی پی میں نصف کے قریب اچھوت ہیں اور بہار میں ایک کمشنری جو کہ چھوٹا ناگ پور کی ہے وہ اچھوتوں کی ہے۔ اگر ہم ان سب کو مسلمان بنالیں۔ تو مسلمانوں کی طاقت پہلے کی نسبت بہت زیادہ بڑھ سکتی ہے۔ صرف یہ کہہ دینے سے کہ چونکہ مسلمان تمام دنیا پر حکمران رہ چکے ہیں۔ اس لئے ان کو

تمام دنیا پر حکومت کرنے کا حق ہے کچھ نہیں بنتا۔ دینے والا جانتا ہے کہ ہماری کوششیں کس قدر ہیں۔ اور ہمیں کتنا حصہ ملنا چاہیئے:

میں سمجھتا ہوں اگر مسلمان اچھوتوں کو اسلام میں داخل کر لیں تو

مسلمانوں کی تعداد

پندرہ سولہ کروڑ ہو سکتی ہے۔ اور اگر پندرہ سولہ کروڑ میں تنظیم ہو۔ تو ہندوستان سارے کا سارا ہی پاکستان بن جاتا ہے۔ صرف تھوڑی سی توجہ کی ضرورت ہے۔ چند سال ہوئے کانگڑہ کے ضلع سے ایک شخص میرے پاس آیا۔ اور اس نے کہا ہماری قوم کی تعداد قریباً چھ ہزار ہوگی۔ ہم سب لوگ مسلمان ہونا چاہتے ہیں۔ میں نے اس سے پوچھا پھر

روک کیا ہے

آپ لوگ کیوں مسلمان نہیں ہوتے۔ اس نے کہا روک تو کوئی نہیں۔ میں نے کہا آخر کوئی روک تو ہے۔ کہ جس کی وجہ سے آپ باوجود اسلام کو دل سے اچھا سمجھنے کے پھر اسے قبول نہیں کرتے۔ اور پھر کانگڑہ میں کئی مسلمان ہیں۔ آپ ان کے ذریعہ بھی مسلمان ہو سکتے تھے۔ آخر آپ کو یہاں آنے کی کیا ضرورت پیش آئی۔ اس پر اس نے کہا کہ وجہ یہ ہے کہ ہماری

اچھوت قوم کے پاس

زمین نہیں ہے۔ اور نہ ہی ہم اس علاقہ میں زمین خرید سکتے ہیں۔ ہمارے مکان دوسرے لوگوں کی زمینوں میں ہیں۔ اور ہم ان کے رحم پر ہیں۔ اگر ہم مسلمان ہو گئے تو یہ یقینی بات ہے کہ وہ ہمارا بستر بوریا اٹھا کر پھینک دیں گے۔ ہم آپ سے صرف یہ چاہتے ہیں کہ آپ وہاں ہمیں کچھ زمین خرید دیں، تاکہ ہم اس میں اپنے مکان وغیرہ بنالیں۔ میں نے کہا میں آپ کی ضرور مدد کرتا لیکن میں تو خود وہاں

غیر زراعت پیشہ ہوں۔ اس لئے میں وہاں زمین نہیں خرید سکتا۔ اصل میں تو یہ قانون اس لئے بنایا گیا تھا کہ

غریب زمیندار سے

تجارت پیشہ لوگ اسے قرض دے کر زمین نہ چھین لیا کریں۔ لیکن اب اگر کوئی غیر زراعت پیشہ ایک آدھ کنال زمین بھی مکان کے لئے خریدنا چاہے تو نہیں خرید سکتا۔ میں نے اس کو کہا کہ یہ میرے بس کی بات نہیں۔ میں قانون نہیں بدلوا سکتا۔

پس اصل ذریعہ یہی ہے کہ

دلوں کو فتح کیا جائے

وہ تلوار جو دل کو گھائل کرتی ہے زیادہ طاقتور ہوتی ہے بہ نسبت اس تلوار کے جو جسم کو گھائل کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتا ہے

وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا۔

یعنی تو قرآن کریم کے ذریعہ جہاد کر۔ پس اصل تلوار تو قرآن کریم ہی ہے۔ اس کو استعمال کرو۔ اور پھر نتائج کا انتظار کرو۔ مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اکیلے تھے۔ اور آج دنیا میں ۴۰ کروڑ مسلمان ہیں۔ دنیوی مقابلہ بے شک ضروری ہے اور اسے جاری رکھنا چاہیئے۔ لیکن دین کا پہلو زیادہ نمایاں اور غالب ہونا چاہیئے۔ اور اشاعت اسلام کی طرف دنیاوی سامانوں سے زیادہ توجہ کرنی چاہیئے:

ایک مدعی نبوت کا ذکر

ایک شخص مدعی نبوت کے ذکر پر حضور نے فرمایا۔ یہ شخص پہلے مخلص احمدی تھا لیکن بعد میں دماغ کی خرابی کی وجہ سے اس کی یہ حالت ہو گئی ہے۔

سائل نے عرض کیا کہ حضور انبیاء کو بھی تو لوگ پاگل کہتے ہیں۔

حضور نے فرمایا۔ بے شک انبیاء کو پاگل کہا جاتا ہے۔ لیکن کیا ہر پاگل نبی ہوتا ہے۔ ہمیں اس شخص کے متعلق یقینی طور پر معلوم ہے کہ اسے لوگ چارپائیوں سے باندھتے رہے ہیں۔ اور اسے دورے پڑتے رہے ہیں۔ کیا اس حالت میں بھی اس کے پاگل ہونے میں کسی کو شک ہو سکتا ہے انبیاء کے پاگل کہلانے اور ایسے لوگوں کے پاگل کہلانے میں

ایک امتیازی چیز

یہ ہوتی ہے کہ انبیاء کے دعوے سے قبل تمام لوگ انہیں ذہین اور عقلمند انسان تصور کرتے ہیں۔ لیکن دعوے کرنے کے بعد ان کے متعلق یہ کہنا شروع کر دیتے ہیں کہ یہ پاگل ہے

لیکن دنیا دوسرے پاگلوں کو ان کے دعویٰ سے پہلے ہی پاگل سمجھتی ہے۔ جس شخص کا آپ نے ذکر کیا ہے اُسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بادام روغن کی مالشیں کی گئیں اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کا علاج کرتے رہے۔ پس جو لوگ درحقیقت پاگل ہوتے ہیں وہ پاگل پہلے ہوتے ہیں اور دعوے بعد میں کرتے ہیں۔ اور دنیا ان کے متعلق اچھی طرح جانتی ہے کہ یہ پہلے پاگل ہوئے اور بعد میں دعوےدار بنے۔
سائل نے پھر عرض کیا کہ اس کے بعض الہام پورے ہوئے ہیں۔

الہام خداوندی کی امتیازی شان

حضور نے فرمایا۔ آپ مثال دے کر بتائیں کہ انہوں نے فلاں الہام بیان کیا تھا اور وہ پورا ہو گیا ہے۔ صرف یہ بتا دینا کہ فلاں مرجائے گا یا فلاں کے گھر لڑکا پیدا ہوگا۔ یہ تو ہر ہڑبو بھی بتا دیتے ہیں اور کوئی نہ کوئی ان کی تُک بھی صحیح نکل آتی ہے۔
سوال یہ ہے کہ آپ کوئی کمپلیکس Comp خبر بیان کریں جو پوری ہوئی ہو۔ مثلاً میں نے یہ بات قبل از وقت بتا دی تھی کہ حکومت برطانیہ حکومت فرانس کو اتحاد کے لئے پیشکش کرے گی۔

یہ ایک ایسا واقعہ ہے

جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی کہ دو آزاد حکومتیں آپس میں اتحاد کرنے اور ایک حکومت بنانے پر مجبور ہوئی ہوں۔ لیکن مرنا یا بچوں کا پیدا ہونا دنیا میں روزانہ ہوتا ہے۔ ہاں وہ مرنا یا وہ پیدائش صداقت کے طور پر پیش ہو سکتی ہے۔ جس کے ساتھ کچھ قیود ہوں۔ مثلاً فلاں شخص فلاں بیماری سے مرے گا اور فلاں دن مرے گا۔ اور اس کے گھر میں برما سے یا بنگال سے فلاں فلاں آدمی آئے ہوئے ہوں گے۔ اگر کوئی خبر اس قسم کی اس نے بیان کی ہو اور وہ پوری ہوئی ہو تو وہ آپ پیش کریں۔ (سائل نے عرض کیا ایسی تو کوئی یاد نہیں)
حضور نے فرمایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو پیشگوئی روم کی حکومت کے غلبہ کے متعلق فرمائی تھی اس میں بھی صرف یہی نہیں کہا تھا کہ رومی غالب آجائیں گے بلکہ بعض اور قیود بھی اس کے ساتھ تھیں۔ ایرانی چونکہ آتش پرست تھے۔ اس لئے ان کی فتح سے کفار کو بہت خوشی ہوتی۔ کیونکہ وہ بت پرست تھے اور رومی عیسائی تھے اس لئے مسلمانوں کو ان کی شکست کی وجہ سے کسی قدر صدمہ محسوس ہوا۔
اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خبر دی کہ

رومی پھر غالب آئیں گے

اور نو سال کے اندر غالب آئیں گے۔ اور اس موقعہ پر مسلمانوں کو بھی کوئی فتح ہو گی۔ اب اس خبر کی تین شقیں تھیں اوّل یہ کہ رومی ضرور غالب آئیں گے۔ دوسرے نو سال کے اندر اندر غالب آئیں گے۔ تیسرے مسلمانوں کو بھی اس موقعہ پر کوئی خوشی پہنچے گی۔ اور یہ تینوں شقیں اپنی تفصیلات کے ساتھ پوری ہوئیں یہی خبریں سچائی کا معیار قرار دی جا سکتی ہیں۔ ورنہ مرنے اور بچے پیدا ہونے اور مہمانوں کے آنے کی تو ہر ہڑبو بھی تُک بندیاں لگاتے پھرتے ہیں۔ کیا ہم یہ سمجھیں کہ یہ ان کی صداقت کا ثبوت ہیں۔
اسی طرح اللہ تعالیٰ نے گذشتہ جنگ عظیم میں مجھے قبل از وقت بتا دیا تھا کہ امریکن گورنمنٹ برطانوی گورنمنٹ کو اٹھائیس سو ہوائی جہاز بھیجے گی۔ چنانچہ جو الفاظ مجھے خواب میں بتائے گئے تھے انہی الفاظ میں امریکہ سے برطانوی سفیر نے اپنی حکومت کو اطلاع دی تھی۔ اس قسم کی خبر کو دماغی اختراع نہیں کیا جا سکتا۔

قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی)

بڑے افسوس کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ حکومت پاکستان نے اس سال بھی دو سو سے زیادہ افراد قافلہ کے متعلق حکومت ہندوستان کے پاس سفارش نہیں کی۔ ہم نے شروع میں پانچ سو افراد کے متعلق درخواست دی تھی مگر وہ منظور نہیں ہوئی۔ اس کے بعد تین سو افراد کے لئے کوشش کی گئی۔ مگر وہ بھی نامنظور ہو گئی۔ لہٰذا اب بشرط منظوری گذشتہ سال کی طرح صرف دو سو افراد قافلہ میں جا سکیں گے۔ لہٰذا جو احباب اس سال قافلہ میں جانے کی خواہش رکھتے ہوں ان کو چاہیئے کہ بہت جلد اپنی درخواست اپنے مقامی امیر سے تصدیق کرا کے دفتر خدمت درویشان ربوہ میں بھجوا دیں۔ اور اپنی درخواست میں اپنے پاسپورٹ کا نمبر اور میعاد اختتام بھی نوٹ کر دیں۔ چونکہ اس سال احباب زیادہ تعداد میں قادیان جانا چاہتے تھے۔ اس لئے اس دفعہ لازماً قافلہ کے لئے بڑی احتیاط سے انتخاب کرنا ہوگا۔ اور عموماً صرف صحابہ کرام اور امراء صاحبان اور خاص خاص مخلصین اور ضروری کارکن اور درویشوں کے قریبی رشتہ دار ہی جا سکیں گے۔
البتہ جو دوست اپنے طور پر کوشش کر کے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرنے کے بعد جلسہ کے ایام میں قادیان جا سکیں وہ ضرور اس کے لئے کوشش فرمائیں تاکہ قادیان کی روحانی برکات سے زیادہ سے زیادہ تعداد فائدہ اٹھا سکے۔ ایسے دوستوں کو بھی حسب قاعدہ دفتر خدمت درویشاں سے قبل از وقت اجازت حاصل کرنی ہوگی گو وہ قافلہ کی تعداد میں شامل نہیں ہوں گے۔
یاد رہے کہ اس سال جلسہ قادیان انشاء اللہ ۱۶، ۱۷، ۱۸ دسمبر ۱۹۶۰ء کو ہوگا اور قافلہ کی روانگی لاہور سے ۱۵ دسمبر کی صبح کو مقرر ہے۔ اور واپسی قادیان سے انشاء اللہ ۲۰ دسمبر کو ہو گی۔ احباب کرام جلسہ کی کامیابی اور قافلہ کی خیریت اور بامراد واپسی کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد۔ نظارت خدمت درویشان ربوہ۔ ۴ نومبر ۶۰ء

ایفائے عہد کا شاندار جذبہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں مخلصین جماعت کی متعدد مثالیں ایسی ہیں کہ باوجود مالی مشکلات کے انہوں نے اپنا وعدہ وقت کے اندر اندر پورا فرما دیا وہاں بعض مخلص مستورات نے بھی نامساعد حالات میں ایفائے عہد کر کے اپنے مضبوط ایمان کا ثبوت دیا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں محترمہ حسن آفتاب بیگم اسلم خان صاحب کلاڈنہ کاٹیج مری ہلز کی چٹھی مرسلہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۰ء موصول ہوئی ہے۔ جس سے مختصر سا اقتباس برائے ازدیاد ایمان ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔
"اللہ تعالیٰ نے میری تڑپ کو دیکھ کر غیب سے یہ رقم (۲۷۰/۰ روپے) میرے لئے مہیا کی اور مجھے توفیق دی کہ اپنا وعدہ پورا کر سکوں الحمد للہ"
(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ٹکٹ سٹیج

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست ٹکٹ سٹیج حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواست معہ وجہ استحقاق اور تصدیق سفارش امیر جماعت یا پریذیڈنٹ جماعت (جو بھی صورت ہو) ۱۵ دسمبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔
اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوگی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو اطلاع دی جاتی ہے۔ جلسہ پر ایسے دوست دفتر سے پتہ کر سکتے ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کو دو دن سے بخار اور ضعف کی شکایت ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ گیانی عباد اللہ
(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ایک ارشاد

فرضیت زکوٰۃ کے متعلق کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ ادائیگی زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں تقریباً جہاں بھی نماز کا حکم فرمایا ہے وہاں اس کے ساتھ ادائیگی زکوٰۃ کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسلمانوں کو اس فریضہ کی طرف خاص توجہ دلائی ہے۔ فرمایا۔ ان اللّٰہ قد افترض علیھم صدقۃً فی اموالھم تؤخذ من اغنیاءھم و تُرد علٰی فقراءھم (بخاری) یعنی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے مالوں پر زکوٰۃ فرض کی ہے کہ ان کے امراء سے لے کر غرباء کو دی جائے۔
اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو خدمت اسلام کے لئے مالی قربانی کرنے کی خاص توفیق اور بے نظیر وسعت قلبی عطا فرمائی ہے۔ پس احباب جماعت جہاں دوسری مالی قربانیاں کرنے میں ایک دوسرے سے بیش از بیش بڑھ رہے ہیں۔ وہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس ارشاد کو بھی ہمیشہ مدنظر رکھیں۔
"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھانے اور ان کو پاکیزہ کرنے کا موجب ہے"
(ناظر بیت المال ربوہ)

انصار اللہ کے چھٹے سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد

اجتماع کا تیسرا اور آخری دن ـــــ ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۰ء

(۲)

حضرت رسول اکرمؐ سے حضرت مسیح موعودؑ کی بے پایاں محبت

حضور کا روح پرور پیغام سنائے جانے کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم ؎

مرے مولیٰ مری یہ اک دعا ہے
تیری درگاہ میں عجز و بکا ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی بعدہٗ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمسؔ نے حضرت رسول کرم صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بے پایاں محبت کے موضوع پر نہایت ایمان افروز تقریر کی آپ نے حضور علیہ السلام کی بعض منتخب تحریرات نظم و نثر پیش کر کے ثابت کیا کہ حضورؑ محبت الٰہی کے ساتھ ساتھ عشق رسولؐ کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام پر فائز تھے یہی وجہ ہے آپ نے حضرت رسول کرم صلے اللہ علیہ وسلم کی جو مدح بیان فرمائی اور جس رنگ میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی انتہائی ارفع و اعلیٰ شان وفہم وادراک سے بالا مقام، نیز آپ کی پیروی برکات اور آپ کے کمالات اور آپ کے حسن تام کو دُنیا پر آشکار کیا اس کی کوئی اور مثال موجود نہیں ہے۔ آپ کی یہ تقریر اس قدر برجستہ اور حقائق و معارف سے پُر تھی کہ اس کا سامعین پر خاص اثر ہُوا۔ بعد ازاں مکرم محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک اور نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جس نے مکرم شمس صاحب کی تقریر کے اثر کو دوبالا کر دیا۔

محترم صدر صاحب مجلس مرکزیہ کا اختتامی خطاب

آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انصار کو اپنے اختتامی خطاب سے نوازا آپ نے اپنی اس روح پرور تقریر کے آغاز میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ملفوظات کا ایک نہایت پُر معارف اقتباس (مندرجہ ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۸۶) پڑھ کر سنایا بعد ازاں آپ نے فرمایا اس وقت میں احباب کو خاص طور پر جس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمارے ان اجتماعوں کی اصل غرض اور ان سے اصل مقصود صرف اور صرف ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ جس غرض کے لئے دُنیا میں اپنا مامور مبعوث کرتا ہے وہ پوری ہو۔

اور وہ غرض ہے قرب الٰہی کا حصول۔ اگر قرب الٰہی حاصل نہ ہو تو پھر انسان کی زندگی اور ایک چوپائے کی زندگی میں کوئی فرق باقی نہیں رہ جاتا۔ مثال کے طور پر بکری کو خدا نے غذا اس لئے دی ہے کہ اس کی عارضی زندگی کا بقا اس پر ہے۔ لیکن انسان کو اللہ تعالےٰ نے غذا کے طور پر اعلیٰ سے اعلیٰ نعمتیں اس لئے عطا نہیں کی ہیں کہ وہ محض زندہ رہے بلکہ اس نے یہ چیزیں اس لئے عطا کی ہیں کہ وہ اپنی صحت کو برقرار رکھے تا وہ زندگی کے اصل مقصد کو پورا کر سکے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر انسان کی زندگی اور ایک چوپائے کی زندگی میں کیا فرق باقی رہ جاتا ہے؟ پس قرب الٰہی وہ بنیادی مقصد ہے جس کے حصول کے لئے ہم میں سے ہر ایک کوشاں رہنا چاہیئے لیکن اس ضمن میں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اللہ تعالےٰ کو خود پسندی اور کبر و غرور ہرگز پسند نہیں۔ اس نیت اور ارادے سے قرب الٰہی حاصل کرنا کہ ہم خدا تعالےٰ کے مقرب بندے کہلائیں بے معنی بات ہے پوری بے نفسی کے ساتھ جب انسان اللہ تعالےٰ کے آستانے پر جھکے گا اور اطاعت و فرمانبرداری کا کامل نمونہ دکھاتے ہوئے اس کے سب حکموں پر عمل پیرا ہوگا تب اُسے قرب الٰہی کے حصول میں کامیابی ہوگی اس کے بغیر نہیں پس ہم سے ہر ایک کو اپنے اپنے مقام اور استعداد کے مطابق قرب الٰہی کے حصول کی کوشش کرنی چاہیئے۔ احمدیت کے قیام کی اس کے علاوہ اور کوئی غرض نہیں ہے۔

قرب الٰہی کے حصول کی جد و جہد میں سب سے چھوٹا مقام یہ ہے کہ انسان میں دعا کرنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے اور دعا اس کی روح کی غذا بن جاتی ہے۔ قدم قدم پر اسکے اندر دعا کے لئے توجہ پیدا ہوتی ہے وہ خدائی حکم کے تحت خدا کے حضور جھکتا اور اپنی ضروریات کو اس کے سامنے پیش کرتا ہے اسکے نتیجے میں وہ خدا کا یہ زندہ جلوہ دیکھتا ہے کہ اس کی ہر ضرورت پوری ہوتی چلی جاتی ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیئے کہ کم از کم اسے قرب الٰہی کا یہ مقام تو ضرور حاصل ہو جائے اسکے لئے ہمیں بار بار دعا کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے اور ہماری حالت ایسی ہونی چاہیئے کہ ہم اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اور سوتے جاگتے دعاؤں کے ذریعہ اس کا فضل جذب کرتے رہیں۔ دعا ایک بہت بڑی نعمت ہے دعا سے ہمیں الہام ملتا ہے۔ دعا سے ہمیں زندگی ملتی ہے دعا سے ہمیں اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ دعا سے ہمیں مقام محدثیت کا عرفان ملتا ہے۔ دعا سے ہمیں زندہ خدا اور اس کی تجلی نصیب ہوتی ہے۔ الغرض وہ کیا چیز ہے۔ جو دعا سے ہمیں نہیں ملتی کتنے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا جیسا کارگر ہتھیار دیا ہے۔ اس پر خدا کا شکر بجا لاؤ۔ اللہ تعالےٰ ہمیں صحیح معنوں میں اس کا شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور دعا سے فائدہ اٹھانے کی توفیق سے نوازے جب ہم اس کے حضور جھکیں تو اس کا فضل دوڑتا ہُوا ہماری طرف آئے۔

اب ہم اجتماع کے اختتام سے قبل دعا کرینگے اور اس دعا میں بہت سی دعائیں مانگیں گے ہمیں سب دعاؤں پر اس دُعا کو مقدم کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور پھر سے آپ کو پورے طور پر فعال زندگی عطا کرے۔

اس روح پرور تقریر کے بعد آپ نے انصار سے ان کا عہد دہروایا اور پھر ایک لمبی اور پرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ دعا سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اجتماع کے اور اس کے پروگرام کے پایہ تکمیل تک پہنچنے کا اعلان کرتے ہوئے جملہ انصار کو بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اور فرمایا جہاں کہیں بھی آپ ہوں اللہ تعالےٰ کی رحمتیں آپ کے ساتھ ہوں اور اس کا فضل ہمیشہ آپ کے شامل حال رہے۔ آمین۔

اس طرح مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۰ء کو پونے بارہ بجے دن کے قریب انصار اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع دعاؤں، ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں تین روز تک جاری رہنے کے بعد اس کے حضور دعاؤں میں اگلے سال پھر انعقاد پذیر ہونے کے لئے اختتام پذیر ہُوا۔

اجتماع میں شریک ہونیوالے انصار و زائرین

آخری اعداد و شمار کی رو سے امسال اجتماع میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۱۳۶ مجالس کے ۱۴۵۸ اراکین ۲۱۴ نمائندگان اور ۵۷۵ زائرین شریک ہوئے یہ تعداد گزشتہ سال شریک ہونے والوں کی تعداد سے بفضلہ تعالےٰ خاصی زیادہ ہے۔ گزشتہ سال اجتماع میں ۱۲۱ مجالس کے ۷۳۵ اراکین ۳۰۲ نمائندگان اور ۹۸۱ زائرین شریک ہوئے تھے۔ سو گویا گزشتہ سال جبکہ ۱۲۱ مجالس کے مجموعی طور پر ۲۰۱۸ احباب نے شرکت کی تھی امسال اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۱۳۶ مجالس کے ۲۲۴۷ افراد اجتماع کی برکات سے فیضیاب ہوئے۔ اس طرح شرکت کرنے والی مجالس کی تعداد میں ۱۵ کا اور افراد میں ۲۲۹ کا اضافہ ہُوا۔

فالحمد للّٰہ
علیٰ ذالک

جماعت احمدیہ دادو کا تربیتی جلسہ

اصلاح و ارشاد کا وفد مورخہ ۱۰/۶ کو دادو پہنچا۔ جماعت احمدیہ دادو کی طرف سے اس موقعہ پر بعد نماز مغرب تربیتی جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ جناب حافظ عبدالحکیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دادو نے فرمائی۔ اور عزیز ناصر احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی نظم خوش الحانی سے سنائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح و ارشاد نے تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرمی علی نواز صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" پڑھی۔ بعدہٗ مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مختصر مگر مؤثر تقریر فرمائی۔ جس سے سامعین محظوظ ہوئے۔ بعد دعا جلسہ برخواست ہُوا۔

(شیخ عبدالباسط دادو)

★ زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے ★

یوم انقلاب کے موقع پر نیشنل یوتھ کونسل کی پریڈ میں فضل عمر ڈویژن کراچی کی شرکت

عوام و خواص کی طرف سے ڈویژن کی اعلیٰ کارکردگی کی تعریف

پاکستان نیشنل یوتھ کونسل نے یوم انقلاب منانے کے لئے ایک عظیم پریڈ کا انتظام پولو گراؤنڈ میں کیا۔ جہاں صدر مملکت نے بھی شرکت فرمائی۔ دیگر تنظیموں کے علاوہ فضل عمر ڈویژن کے نوجوان بھی پریڈ گراؤنڈ میں موجود تھے۔ جب ڈویژن کے نوجوان صدر کی ڈائس کے قریب سے سلامی دیتے ہوئے گذرے تو جناب اقبال قریشی صاحب کمانڈر آف دی پریڈ نے ڈویژن کا صدر مملکت اور ہزاروں سامعین سے مائیک پر ان الفاظ میں تعارف کرایا،

"یہ فضل عمر ڈویژن ہے جو نئی ہی قائم ہوئی ہے اور کراچی میں نہایت مفید سوشل خدمات بجا لا رہا ہے"

اس کے بعد ڈویژن جلوس کے ساتھ پریڈ کرتے ہوئے وکٹوریہ روڈ۔ الفنسٹن اسٹریٹ اور بندر روڈ سے گذرا۔ یہ محض خدا تعالےٰ کا فضل ہے کہ عوام اور خواص نے توقع سے زیادہ ڈویژن کی اعلیٰ کارکردگی کو سراہا۔ ڈویژن سپرنٹنڈنٹ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نے بتایا کہ خدمتِ خلق کے کام کو وسیع کرنے کے لئے انشاء اللہ چند دنوں میں ہم ایک اور ڈویژن بھی بنالیں گے۔ (ناصر اقبال انچارج شعبہ نشر و اشاعت جماعت احمدیہ کراچی)

جماعت احمدیہ چک ۹ پنیار کا کامیاب تربیتی اور اصلاحی جلسہ

جماعت احمدیہ چک ۹ پنیار تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کا تربیتی اور اصلاحی جلسہ مؤرخہ پانچ چھ نومبر ۱۹۶۰ء کو زیر صدارت مکرم مولوی احمد خانصاحب نسیم منعقد ہوا۔

جلسہ کے دو اجلاس ہوئے۔ پہلا اجلاس ۵ نومبر بوقت ۷ بجے تا $10\frac{1}{2}$ بجے شب ہوا اور دوسرا اجلاس ٦ نومبر ۱۰ بجے صبح تا ایک بجے بعد دوپہر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل آف مجوکہ اور مکرم حافظ عبدالرشید صاحب معلم وقف جدید نے فرمائی۔ اور متعدد نظمیں خوش الحانی کے ساتھ عزیز دوست محمد آف جہل بھٹیاں نے پڑھ کر سنائیں۔ پہلے اجلاس میں مکرم خواجہ رشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی۔ مکرم عبدالرحمٰن صاحب فاضل اور مکرم مولوی احمد خانصاحب نسیم صدر جلسہ نے لیکچر دئیے۔ دوسرے اجلاس میں مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھگڑھی مربی سرگودھا۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی۔ مکرم گیانی واحد حسین صاحب اور صدر جلسہ مولوی احمد خانصاحب نسیم نے تقریریں کیں۔

لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا اور باہر سے آنے والے مہمانوں کے کھانے اور رہائش کا بندوبست مقامی جماعت کی طرف سے تسلی بخش تھا۔ ضلع سرگودھا۔ ضلع گجرات اور ضلع جھنگ کے مختلف مقامات کے کثیر تعداد احباب نے جلسہ میں شمولیت فرمائی۔ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے ہمارا یہ جلسہ ہر لحاظ سے کامیابی کے ساتھ دعا پر اختتام پذیر ہوا

(عطاء اللہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا)

حیدر آباد میں تربیتی جلسہ

نظارت اصلاح و ارشاد کے وفد کی آمد پر احمدیہ ہال حیدر آباد میں مؤرخہ ۲۳ بوقت دس بجے صبح زیر صدارت مکرم بابو عبدالغفار صاحب امیر ضلع حیدر آباد جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب نے تلاوت کی اور نثار احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل نے اور مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ اور برکت اللہ محمود صاحب شاہد نے تقاریر کیں۔ جماعت کی طرف سے حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ (عبدالباسط سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ حیدر آباد)

درخواست دعا:۔ خاکسار ایک سال سے گلے اور ناک کی تکلیف میں مبتلا ہے درویشان قادیان و احباب کرام صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد ارشد فاروق محلہ اسلام آباد احمدیہ مسجد منٹگمری)

وعدہ جات تحریک جدید کے سلسلہ میں فاستبقوا الخیرات کی

فہرست نمبر ۴

نمبر و نام	مقام	رقم
۱۔ صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ایم اے	ربوہ	۱۱۲/-
۲۔ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب	"	۱۳۵/-
۳۔ میر سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ	ربوہ	۲۲۷/-
۴۔ میر سید مسعود احمد صاحب۔ وکیل الدیوان	"	۵۷/۸
۵۔ میر سید محمود احمد صاحب مع بیگم صاحبہ	"	۷۴/-
٦۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب (ہالینڈ) ہیگ		۷۵۰/۴
۷۔ مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب	ربوہ	۴۱/۸
۸۔ رائے اللہ بخش صاحب۔ کوٹ سلطان	"	۵/۳
۹۔ منشی عبدالحق صاحب۔ خوشنویس	"	۲۴/۸
۱۰۔ چوہدری فضل حسین صاحب۔ وکالت مال	"	۱۷/-
۱۱۔ ڈاکٹر احمد علی صاحب۔ دہلی دروازہ	لاہور	۳۰/-
۱۲۔ مولوی عبداللطیف صاحب۔ بہاولپوری	ربوہ	۷۴/۱۲
۱۳۔ شیخ عبدالخالق صاحب۔ دار الصدر غربی ب	"	۷٦/-
۱۴۔ ملک خلیل احمد صاحب اختر مبلغ افریقہ	حال ربوہ	۷/-
۱۵۔ بشیر احمد صاحب شاہد	احمد نگر	۸/۱۲
۱٦۔ جماعت احمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ		۴۰۳/-
۱۷۔ چوہدری عبدالکریم صاحب کاٹھگڑھی		۴۷/۴
۱۸۔ پیر محمد صاحب ننکانی۔ ڈیرہ غازیخان		۵/۸
۱۹۔ شیخ فیض الرحمٰن صاحب انسپکٹر بیت المال		۲۷/-
۲۰۔ جماعت احمدیہ چک ۲۷۷ ر ب سٹیلاوالہ۔ ضلع لائلپور		۱۹/۳
۲۱۔ جماعت احمدیہ ڈسکہ۔ ضلع سیالکوٹ		۱۱٦۳/۳
۲۲۔ محلہ دار الصدر۔ جنوبی	ربوہ	۴۰۴/۱۰
۲۳۔ ماسٹر حمید احمد صاحب سیاسی دار الصدر شرقی	"	۵/۱۲
۲۴۔ راجہ خورشید احمد صاحب شاہد لاہور		۲۰/-
۲۵۔ لطیف احمد صاحب عارف دار الرحمت وسطی	ربوہ	٦/-
۲٦۔ رضیہ بیگم صاحبہ دار الرحمت وسطی	"	۵/-
۲۷۔ جماعت احمدیہ مانگا جانگریاں۔ ضلع سیالکوٹ		۲۹۸/-
۲۸۔ شیخ رحمت اللہ صاحب وکالت مال ربوہ		۱۵/۸
۲۹۔ سید محمد لطیف صاحب سابق انسپکٹر بیت المال		۳۹/-
۳۰۔ پیر محمد صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد اسٹیٹ		۸۷/- نقد ادا شد

ضروری نوٹ:۔ اہالیان ربوہ کے وہی وعدے شائع کئے جائیں گے جو پہلے تین دن یعنی یکم نومبر ۱۹٦۰ء تک دفتر میں پہنچ چکے ہیں۔ اگر کسی دوست کا نام سہواً رہ گیا ہو تو وہ دفتر ہذا کو توجہ دلا کر ممنون فرمائیں۔ (وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

امتحان آخری سہ ماہی

ماسوائے ان مجالس کے جن کے زعماء کرام نے دوران اجتماع حسب ضرورت پرچہ جات وصول کر لئے باقی ہر ایک مجلس میں ایک ایک کاپی پرچہ سوالات و پرچہ ہدایات دفتر سے بھجوائی جا رہی ہے۔ زعماء کرام مہربانی کرکے سب اراکین کو شامل امتحان کریں ناخواندہ احباب تقریری حصہ میں شریک ہوں۔ (قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے محترم چچا صاحب اپنے وطن ہموماں تحصیل راجوری ضلع ریاسی میں فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

(محمد یوسف حلقہ کینٹ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضرور تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

نمبر ۱۵۸۴۳ میں منصورہ حق بنت مرزا عبدالحق قوم مغل پیشہ ✗ عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرے والد بفضل تعالیٰ زندہ ہیں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ میں تعلیم سے فارغ ہو چکی ہوں۔ مجھے پندرہ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اس جیب خرچ کا یا جو بھی مجھے ماہوار آمد ہوا کرے گی اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کیا کروں گی۔ میری وفات پر جو میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔ بقلم خود منصورہ حق سرگودھا

گواہ شد عبدالحق والد موصیہ و امیر جماعت احمدیہ سرگودھا

گواہ شد محمد صدیق خان کلرک ضلع وار نظام بلاک نمبر ۹ متصل مسجد احمدیہ سرگودھا ۲۶/۱۰/۶۰

نمبر ۱۵۸۴۴ مرزا منصور احمد ولد مرزا عبدالحق صاحب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ اکتوبر ۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میرے والد صاحب بفضل تعالیٰ زندہ ہیں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ میں کالج میں تعلیم پاتا ہوں۔ مجھے پندرہ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں میں اس جیب خرچ کا یا جو بھی مجھے ماہوار آمد ہوا کرے گی۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کیا کروں گا۔

میری وفات پر جو میری جائیداد ثابت ہو اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔

بقلم خود مرزا منصور احمد

گواہ شد عبدالحق والد موصی و امیر جماعت احمدیہ سرگودھا ۲۶-۱۰-۶۰

گواہ شد۔ محمد صدیق خان کلرک ضلع وار نظام بلاک نمبر ۱۹ متصل مسجد احمدیہ سرگودھا ۲۶/۱۰

نمبر ۱۵۸۴۵:- میں محمد اسماعیل ولد رحیم بخش قوم شیخ صدیقی پیشہ مرزر بادی میکر عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۱ء ساکن راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ اپریل ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے صرف ورکشاپ میں میرا پانچ ہزار روپے کا حصہ ہے نیز ماہوار آمد دو صد روپیہ ہے ان سب کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ پاکستان کرتا ہوں۔ اور اگر زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اسکے علاوہ اگر میری آمد میں کمی بیشی ہو تو اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے بعد میری جو جائیداد ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہو گی۔

العبد:- محمد اسماعیل A/۳۴۶۴ بابو محلہ صدر راولپنڈی

گواہ شد:- محمد احمد ابن ماسٹر حسن محمد اسمٰعیل مرحوم نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

گواہ شد:- محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ راولپنڈی

نمبر ۱۵۸۴۶:- میں مجید النساء زوجہ محمد اسماعیل قوم شیخ صدیقی پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۱ء ساکن راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۴/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر ۲۰۰/- روپے جو میرے خاوند نے ادا کر دیا ہے زیور چوڑیاں تین تولہ پانچ سو روپے بالیاں ایک تولہ جس کی قیمت ایک سو روپے ہے بٹن ایک تولہ تقریباً ایک سو روپے کے۔ کل جائیداد نو سو روپے بنتی ہے۔ میں اسکے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو گی۔ اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد:- نشان انگوٹھا مجید النساء اہلیہ محمد اسماعیل ۶۰/۴/۷

گواہ شد:- محمد اسماعیل خاوند موصیہ

گواہ شد:- محمد احمد ابن ماسٹر محمد حسن آسان نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

نمبر ۱۵۸۴۷:- میں امۃ الرشید بیگم باشاہ زوجہ مولوی رشید احمد طارق قوم جٹ بھنگو پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور گھلواں ڈاکخانہ خاص ضلع مظفر گڑھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد منقولہ زیورات طلائی چار تولے بتفصیل ذیل کانٹے طلائی وزن ایک تولہ نکلس طلائی ایک تولہ۔ چوڑیاں طلائی دو تولے۔ کل زیورات کی قیمت تقریباً چار صد پچاس روپے ہے۔ حق مہر مبلغ چھ صد روپے بذمہ خاوند واجب الادا ہے

اس کے علاوہ میری ماہوار آمد مبلغ ۸۰/- روپے بصورت ملازمت ہے۔ میں مذکورہ جائیداد اور آمد جو بھی ہو کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر کوئی اور جائیداد زندگی میں پیدا کروں یا میرے مرنے کے وقت جو بھی جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہو گی۔

الامۃ:- امۃ الرشید باشاہ معلمہ بمقام علی پور گھلواں تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ حال تو کوٹ ضلع تھرپارکر سندھ

گواہ شد:- محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا ولد چوہدری آدم الدین جٹ بمقام تو کوٹ ضلع تھرپارکر سندھ۔ گواہ شد:- مولوی رشید احمد طارق معلم وقف جدید ولد میاں نظام الدین مرحوم تو کوٹ ضلع تھرپارکر سندھ

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ کو ایک حادثہ پیش آ جانے کی وجہ سے شدید چوٹیں لگی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے (دلدار احمد چوہدری دار الصدر غربی ربوہ)

اطلاع گمشدگی معاوضہ بک نمبر $\frac{1119}{2/5/59}$ LyP II

من مسمی رحمت اللہ ولد کریم بخش قوم گوجر سکنہ $\frac{275}{R.B}$ کرتار پور تحصیل و ضلع لائلپور کی معاوضہ کتاب مجلس انصار اللہ کے اجتماع میں ربوہ ضلع جھنگ میں مورخہ ۲۹/۱۰/۶۰ کو گم ہو گئی ہے۔ جس صاحب کو ملے وہ مجھے حسب ذیل پتہ پر پہنچا دیویں۔ حق خدمت حسب استطاعت دیا جا دے گا۔

المشتہر

رحمت اللہ ولد کریم بخش قوم گوجر سکنہ $\frac{275}{R.B}$ تحصیل و ضلع لائلپور

اعانت الفضل

محترم احمد اللہ خان صاحب (پنشنر) مکان ۲-۲۸ بھاگ ٹل سٹریٹ مسجد روڈ کوئٹہ کے بڑے لڑکے میجر منور احمد خان ای۔ ایم۔ ای کو اللہ تعالیٰ نے لفٹیننٹ کرنل کے عہدہ پر ترقی دی ہے اور ساتھ ہی ان کا تبادلہ بطور افسر کمانڈنگ ۵۰۲ کمبائینڈ ورکشاپ ڈھاکہ میں ہو گیا ہے۔ اسی خوشی میں محترم احمد اللہ خان صاحب موصوف نے مبلغ ۵/- روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ترقی کو آئندہ ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین (منیجر الفضل)

اعلان نکاح

مکرم چوہدری امان اللہ خان صاحب ابن محترم چوہدری علیم الدین صاحب کا نکاح عزیزہ محمودہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری شرف الدین صاحب چیمہ آف راجن پور کے ہمراہ بعوض مبلغ پانچ صد روپے حق مہر پر محترم ملک عزیز محمد صاحب وکیل ڈیرہ غازیخان نے مسجد احمدیہ راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان میں مورخہ ۱۴/۱۰/۶۰ کو پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

(چوہدری برکت علی امیر جماعت احمدیہ حلقہ راجن پور۔ ڈیرہ غازیخان)

اعلان نکاح

مکرم ڈاکٹر محمد اسلم صاحب جہانگیری ابن مکرم مولوی محمد عرفان صاحب سکنہ مانسہرہ کا نکاح عصمت اختر بیگم صاحبہ دختر ڈاکٹر محمد نوشاد خان صاحب سے مبلغ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر خاکسار نے پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ (چراغ الدین انچارج مربی پشاور)

ایک مراسلہ

سرگودہا اور لاہور کے درمیان ریل کار

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الفضل ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرصہ دراز سے سرگودہا اور لاہور کے درمیان ایک ایسی تیز رفتار ریل گاڑی کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ جو کاروباری لوگوں کو کم سے کم وقت میں سرگودہا سے لاہور پہنچا سکے اور پھر وہ دن ہی دن میں اپنے کاموں سے فارغ ہو کر سرگودہا واپس پہنچ سکیں۔ ہر چند کہ ریلوے حکام نے ایک ریل کار چلا کر اس ضرورت کو بڑی حد تک پورا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن اس بارہ میں کاروباری حلقوں اور عام پبلک کو ایک شکایت ہے اور وہ یہ ہے کہ اول تو اس ریل کار کی پوری طرح پبلسٹی نہیں کی گئی دوسرے یہ کہ اگرچہ ریل کار بہت آرام دہ ہے اور اس کے اوقات روانگی بھی کسی حد تک موزوں ہی ہیں لیکن بالعموم اس راستے پر چلنے والی دوسری گاڑیوں کے بروقت گذارنے کے لئے اسے مختلف اسٹیشنوں پر روک لیا جاتا ہے اور یہ بعض اوقات اپنی منزلِ مقصود پر کئی کئی گھنٹے لیٹ پہنچتی ہے۔ اس طرح وہ غرض ہی جس کے پیشِ نظر یہ تیز رفتار ریل کار چلائی گئی تھی فوت ہو جاتی ہے۔ جب اس کا مقصد ہی لوگوں کو کم سے کم وقت میں سرگودہا سے لاہور اور لاہور سے واپس سرگودہا پہنچانا ہے۔ تو پھر اس لائن کی دوسری گاڑیوں کی نسبت اسے ترجیح ملنی چاہیئے نہ کہ دوسری گاڑیوں کو اس پر ترجیح دی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ پبلک اس آرام دہ ریل کار سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اٹھا رہی۔ میں اس مراسلہ کے ذریعے ریلوے حکام کو توجہ دلانا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ وہ اس انتہائی ضروری اور مفید ریل کار کے موجودہ انتظام میں مناسب تبدیلی کر کے اس کے ساتھ ترجیحی سلوک روا رکھیں تاکہ کم سے کم وقت میں سفر طے کرنے کا بنیادی مقصد فوت نہ ہو۔ اور لوگ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

والسلام عبدالحکیم میکلوڈ روڈ لاہور

سوت کے کوٹہ کی سختی سے پڑتال کی جائیگی" صوبائی ڈائرکٹر صنعت کا اعلان

لاہور ۱۱ نومبر۔ سوتی کپڑا بننے والی کھڈیوں کو سوت کا جو کوٹہ دیا جا رہا ہے اس کا ناجائز استعمال روکنے کیلئے سوت کے صرف کی سختی سے پڑتال کی جائیگی صوبائی ڈائریکٹر صنعت مسٹر اے ایم کے مزاری نے کل ایک بیان میں بتایا کہ ٹیکسٹائل یونٹوں کی جانچ پڑتال کرنے کے سلسلہ میں محکمہ صنعت کے تمام متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات بھیج دی گئی ہیں۔

ڈائرکٹر صنعت نے کہا اگرچہ حکومت آزاد معیشت کے اصول پر کاربند ہے لیکن چھوٹے ٹیکسٹائل یونٹوں کے مالکوں کے مفاد کی حفاظت کے لئے حکومت نے سوت کی تقسیم پر کنٹرول عائد کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے یونٹوں کے مالکوں کو حکومت کے اس اقدام کی قدر کرنی چاہیئے اور حکومت نے انہیں جو سہولتیں مہیا کی ہیں ان سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

کل صبح مغربی پاکستان کی ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے صوبائی ڈائرکٹر صنعت سے ملاقات کی اور یہ تجویز پیش کی کہ جن ملوں کو سوت کا کوٹہ دیا جاتا ہے ان کی پڑتال کی جائے۔

امریکہ کی طرف سے طوفان زدگان کی امداد کے لئے مزید پچاس لاکھ روپے کا عطیہ

چھ امریکی طیارے ساڑھے تین لاکھ ڈالر کا سامان لے کر مشرقی پاکستان پہنچ گئے!

کراچی ۱۱ نومبر۔ مسٹر ولیم ایم رونٹری سفیر امریکہ متعینہ پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ لوگوں کی بحالی کے لئے پچاس لاکھ روپے کا فوری عطیہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

مسٹر راونٹری نے کہا کہ مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقہ میں سیلابوں اور طوفانوں سے جو تباہی اور بربادی پھیلی ہے اس پر حکومت امریکہ کو گہری تشویش ہے۔ اور وہ مصیبت زدہ لوگوں کی بحالی کے لئے حکومتِ پاکستان کی ہر ممکن امداد کرنے کا متمنی ہے۔

آپ نے کہا پاکستان کی مرکزی اور صوبائی حکومتوں، مقامی حکام اور پاکستانی فوج نے متاثرہ علاقوں کی جلد بحالی اور تعمیر نو کے کام میں جس فرض شناسی اور مستعدی کا مظاہرہ کیا ہے وہ میری حکومت کے لئے موجب اطمینان ثابت ہوا ہے۔ مسٹر راونٹری نے بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے کے سربراہ مسٹر جیمز کلن کو مشرقی پاکستان میں بحالی اور تعمیر نو کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے اپنے خاص نمائندے کی حیثیت سے بھیجا تھا اور ان کی رپورٹ کے بعد انہوں نے حکومت امریکہ سے متذکرہ رقم منظور کرائی ہے۔

پچاس لاکھ روپیہ کا یہ امریکی عطیہ اس امداد کے علاوہ ہے جو قبل ازیں امریکی حکومت اور ریڈ کراس کیتھولک امدادی سروس، کلیسائی عالمی سروس کیئر اور پراجیکٹ ہوپ کی قسم کی رضاکارانہ امدادی انجمنوں کی طرف سے فراہم کی جا چکی ہے۔

یہ رضاکارادارے سیلابوں سے تباہ شدہ ہزاروں افراد کی امداد کے لئے بستر۔ کپڑے، دوائیں۔ زندگی بچانے والی دوائیں وٹامین کی ٹکیاں، خشک دودھ اور دوسری ضروری اشیاء فراہم کر رہے ہیں۔

اسی اثناء میں معلوم ہوا ہے کہ امریکی فضائیہ کے امدادی سامان لانے والے چھ طیاروں میں سے آخری طیارہ اینجفر سے چٹاگانگ پہنچ گیا ہے۔ یہ چھ باربردار طیارے ۲۶ ٹن سامان جس میں ۲۵ ہزار کمبل اور دوائیں شامل ہیں لے کر آ رہے ہیں۔ اس سامان کی مجموعی قیمت ساڑھے تین لاکھ ڈالر ہے اور یہ یورپ میں امریکی فوجی اسٹاک سے اکٹھا کیا گیا ہے۔ پہلے پانچ طیارے اس سے پیشتر مشرقی پاکستان پہنچ چکے ہیں اور ان کا سامان اتارا جا رہا ہے۔

زرعی یونیورسٹی اپریل ۶۱ء میں قائم ہو گی

لائلپور ۱۱ نومبر۔ سرگودہا ڈویژن کے کمشنر چوہدری نیاز احمد نے ایک بیان میں کہا کہ مغربی پاکستان کی زرعی یونیورسٹی کمیٹی اپنی رپورٹ مکمل کر چکی ہے اور وہ جلد اسے آخری منظوری کے لئے حکومت کو پیش کر دیگی۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ یہ یونیورسٹی یکم اپریل سے کام کرنے لگے گی اور اس میں داخلہ ستمبر ۶۱ء سے شروع ہو جائیگا۔ اس یونیورسٹی میں پرورش حیوانات کا ایک الگ شعبہ قائم کیا جائے گا۔